

کام کا تفصیلی دستاویز				
ضمانتی لائسنس کی تجدید کی درخواست				سروس کا نام
بری نقل و حمل کے امور کا محکمہ/بری نقل و حمل پالیسی ڈیپارٹمنٹ	محکمہ/ذمہ دار	نقل و حمل اور بنیادی ڈھانچہ کی تنظیم کا شعبہ	شعبہ	
لائسنس ختم ہونے سے 30 دن پہلے یا ختم ہونے پر 30 دن کی مہلت کے ساتھ ضمانتی لائسنس کی تجدید کی خدمات فراہم کی جاتی ہے۔				خدمات کی تفصیل
حکومت سے کاروباری شعبہ کو (G-B)	حکومت سے عوام کو (G-C)	حکومت سے حکومت کو (G-G)	خدمات کی نوعیت	
سینٹر شہری/ بزرگ	مقیم	شہری	خدمات کے گروہ (جب کہ عوام ہو)	
	دیگر (تعیین کریں)	خواہش مند		
نظامی	اجرائی	معلوماتی	خدمات کی درجہ بندی	
	معاشرتی	تجارتی		
مکمل	فرعی	رئیسے	خدمات کا ڈھانچہ	
کال سینٹر	اپلیکیشن	ویب سائٹ	خدمات فراہم کرنے کے ذرائع	
		کسٹمر کو راضی کرنے کا مرکز		
ماہانہ	بفتہ واری	ایک دن	خدمات کی تکرار (خدمات طلب کرنے کی تعداد)	
	دیگر (تعیین کریں)	سالانہ		
<p>1. اصل لائسنس پر انچارج کی اطلاع کے بعد ایسوی سی ایشن کے عہد نامہ کی تصویر اور اس پر ویزا۔</p> <p>2. بینکی ضمانت کی تصویر</p> <p>3. کسٹمز حکام سے اجازت نامہ</p> <p>4. بری نقل و حمل کے انٹرنیشنل وفاق کی رکنیت کی تصویر</p> <p>5. شناختی تصویر</p>				مطلوبہ کاغذات
1-درخواست دینے والا شہری ہو۔				شرائط و احکامات

2- ملک کے معتمد بینکوں سے جاری کردہ بینکی ضمانت وزارت کو دینا 3- کسٹمز حکام سے اجازت نامہ. 4- بری نقل و حمل کی انٹرنیشنل وفاق کی رکنیت کے دستاویز		خدمات/کاروائی	
ضمانتی لائسنس جاری کرنے کی درخواست		درخواست حاصل کرنے کی کاروائی	
1. بیانات بھرنا 2. مطلوبہ کاغذات منسلک کرنا 3. فیس جمع کرنا 4. تسلیم المعاملة		کام مکمل کرنے کی مدت	
ایک دن		خدمات کی فیس	
500 درہم		مستقل ترقی کے اہداف سے خدمات کو جوڑنا	
نہیں		خدمات میں مشترک سرکاری محکمے (شروع سے اخیر تک) اس سے آگے بھی رابطہ	
1. وزارت داخلہ 2. دبئی ٹریفک محکمہ 3. اقتصادی ترقیاتی ادارے 4. علاقائی عدالتی محکمہ 5. وزارت عدلیہ 6. شناختی شہری کسٹمز اور بندرگاہوں کے تحفظ کی وفاقی اتھارٹی 7. ملک کے معتمد بینک		جانکاری اور رابطہ کے نمبرات	
800-6634		مکرر سوالات	
نہیں		اضافی خصوصیات	
نہیں	خدمات کی اضافی خصوصیات کی تفصیل اور طریقہ کار	نہیں	سینئر شہریوں کے لیے اضافی خصوصیات
نہیں	خدمات کی اضافی خصوصیات کی تفصیل اور طریقہ کار	نہیں	خواہش مندوں کے لیے اضافی خصوصیات



الإمارات العربية المتحدة
وزارة الطاقة والبنية التحتية